پارہ 26 حٰمٓ کے نمایاں مباحث

سُوۡرَۃُ الۡاَحۡقَاف (The Dunes)

- مکی سورۃ، دورۂ طائف سے واپسی پر نخلہ کے مقام پر نازل ہوئی-احقاف، حقف کی جمع، معنی ریت کے ٹیلے-صحرائے عرب کا جنوب مغربی حصہ جہاں عاد کی قوم آباد تھی
- جنات کے قرآن سننے کا جو واقعہ ذکر فرمایا گیا ہے(آیات ۲۹ تا ۳۲)وہ وادی نخلہ میں پیش آیا تھا
- قرآن کریم کی حقانیت- مخالفین کی مخالفت کا اصل ہدف چونکہ قرآن کریم تھا اس لیے سب سے پہلے قرآن کریم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہایت اہتمام کے ساتھ نازل ہونے والی کتاب قرار دے کر پھر مخالفین کی مخالفت اور ان کے اعراض کے اصل اسباب کو بیان کیا گیا
- نبی کریم ﷺ کی رسالت پر استدلال- آپؐ کی رسالت کا انکار کرنے والوں کو کہا گیا کہ یہ محمد(ﷺ)کوئی پہلے رسول نہیں ہیں ان سے پہلے بھی رسول آچکے ہیں انہی خصوصیات وصفات کے ساتھ-ان کے آنے کی گواہی اس سے پہلے عیسیٰ علیہ السلام دے چکے ہیں اور یہ تورات کی پیشن گوئیوں کے مصداق بن کے آئے ہیں
- سلیم الفطرت احسان شناس گروہ کے احوال- جو ان حقوق کو پہچانتے ہیں جن کا شعور فطرت کے اندر رکھ دیا گیا ہے۔ جو اپنے ماں باپ کے احسان شناس اور ان کے فرمان بردار رہے ہیں۔ جوانی کے دور میں اگرچہ جذبات کے غلبہ سے انھوں نے ٹھوکریں بھی کھائیں لیکن ان کی سلامتیٔ طبع نے پھر انھیں اٹھنے کی ہمت عطا کی۔ حتیٰ کہ جب وہ پختگی کی عمر کو پہنچے تو انھوں نے صدق دل سے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کیا اور التجا کی کہ اے رب! اب تو ہمیں سنبھال کہ ہم تیرے انعامات کا شکر ادا کر سکیں۔ اور تو ہمیں صالح عمل کی توفیق عطا فرما اور ہماری اولاد کو بھی صالح بنا۔ اللہ تعالیٰ ضرور ایسے لوگوں کے گناہوں سے درگزر فرمائے گا
- متضاد فطرت کا نمونہ- جو ایمان نہ لانے اور جھٹلانے والوں کے کردار کا نمونہ ہے، یہ حیوانوں کی طرح بے قید زندگی گذارنے والے ہیں نہ انہوں نے ماں باپ کے حقوق کو پہچانا اور نہ خدا کے حقوق کا ان کو خیال آیا
- قوموں کی ہلاکت کے اصول (۱)فاسق اور بدعمل قوموں کو ہلاک کردیا جاتا ہے (۲)ایک مجرم قوم (قوم عاد)کی ہلاکت کا تذکرہ، جنہوں نے ہود علیہ السلام کی دعوت حق کو جھٹلایا (۳)ہلاک ہونے والی قوموں کو ہلاکت کے وقت ان کے خود ساختہ سہارے اور معبودانِ باطل نہیں بچا سکتے
- جنوں کے قبول اسلام سے قریش کو غیرت دلائی گئی کہ تم نے اللہ کے کلام کی قدر دانی نہ کی لیکن جنات نے اسے سنا، ایمان لے آئے اور اس کے پیغام کے داعی اور مبلغ بن گئے- آپ ﷺ کو تسلی کہ اگر قریش مکہ اس قرآن کی قدر نہیں کرتے تو اس میں قرآن یا آپ کا کوئی قصور نہیں بلکہ یہ ان ہی کی محرومی قسمت کا نتیجہ ہے۔

سُوۡرَۃُ مُحَمَّد (Muhammad)-اس کا دوسرا نام سورۃ القتال ہے۔ مدنی سورۃ، ۲ ہجری میں جنگ بدر سے پہلے اور سورۃ البقرہ کے بعد نازل ہوئی

- سورت کا موضوع: جہاد و قتال ہے۔ جنگِ بدر سے پہلے نزول کی ایک حکمت یہ بھی کہ جذبہ جہاد و انفاق کا ابھارنا۔
- اہل ایمان کا سارا سرمایہ- دین حق کی پیروی اور وہ اپنا سب کچھ اس راستے پر لگا چکے ہیں۔ ان سے اللہ کا وعدہ کہ وہ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے گا اور وہ کامیاب ہونگے
- اہل کفر و شرک (قریش مکہ)- اسلام کے راستے میں ایک دیوار بن کر کھڑے ہوگئے ہیں لیکن بہت جلد ان کی ہیبت و سطوت اور دولت و اقتدار قصہ ماضی بن جائے گا
- اہل ایمان کی حوصلہ افزائی- کہ کفار سے اگر جنگ کی نوبت آئے تو ان سے مرعوب نہ ہوں، اللہ تعالیٰ تمہیں کامیابی دے گا، کفر کی طاقت کو پھر اچھی طرح کچل دینا کہ وہ دوبارہ سر اٹھانے کے قابل نہ ہوں تمہیں یقین ہونا چاہیے کہ جب تم اللہ کی مدد کے لیے اٹھو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہارے دشمن ذلیل ورسوا ہوں گے
- قریش کو قوت و شوکت کا جو غرہ ہے حقیقت میں اس کی کوئی بنیاد نہیں، اللہ تعالیٰ نے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر دیا جو ہر اعتبار سے ان پر فوقیت رکھتی تھیں
- مسلمانوں کے اندر مارِ آستین (گروہِ منافقین)- اللہ تعالیٰ اور اس کے دین کے معاملے میں منافقت اختیار کرنے والوں کا کوئی عمل اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول نہیں ہے۔ یہ بات واضح کر دی گئی کہ حق اور باطل کی کشاکش میں اگر کوئی شخص کھوٹا ثابت ہوتا ہے تو وہ مومن نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے یہاں اس کے کسی عمل کا کوئی اعتبار نہیں۔
- مسلمانوں کو تلقین- کہ وہ اپنی قلت تعداد اور بے سروسامانی اور کفار کی کثرت اور ان کے سروسامان کی فراوانی دیکھ کر ہمت نہ ہاریں، ان سے سمجھوتے کی سکیم گرتی دیوار کے سایہ میں پناہ ڈھونڈنا ہے- اللہ پہ بھروسہ کرو اور کفر کی ان طاقتوں سے ٹکرا جاؤ، اللہ تمہارے ساتھ ہے، تمہارے ہاتھوں ان کو سزا دے گا
- انفاق فی سبیل اللہ کی ترغیب دی گئی مسلمانوں کو، کہ ان حالات میں جب اسلام اور مسلمانوں کی بقاء کو شدید خطرات لاحق ہیں، ایثار کرو ایسی حالت میں جو شخص بھی بخل سے کام لے گا وہ اللہ تعالیٰ کا کچھ نہیں بگاڑے گا کیونکہ وہ کسی کے مال کا محتاج نہیں (یہ تمہارا امتحان ہے اگر تم فیل ہوگئے تو اللہ ہٹا کر دوسروں کو ان کی جگہ لے آئے گا)

سُوۡرَۃُ الۡفَتۡح (Conquest)- مدنی سورۃ(6ھ میں)، نام پہلی ہی آیت سے، جب آپ ﷺ پہ یہ سورۃ اتری تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ سورۃ مجھے دنیا و مافیھا سے زیادہ محبوب ہے

- یہ سورت بیعت رضوان اور صلح حدیبیہ کے پس منظر میں نازل ہوئی،-بظاہر کمزور شرائط پہ صلح کرنے کو اللہ تعالیٰ نے فتح مبین قرار دیا- اور بعد میں وقت نے یہی ثابت کیا

دو سال کے اندر فتحِ مکہ اور دس سالوں میں شام، عراق، ایران، خراسان، آذربائیجان، مصر، فلسطین، لیبیا کے علاقے مسلمانوں کے زیرِ نگین آ گئے

- منافقوں کے منافقانہ طرزِ عمل اور میدانِ جہاد میں ان کے شرکت نہ کرنے کے لولے لنگڑے بے ہودہ عذروں سے پردہ اٹھایا گیا ہے
- نبی اکرم ﷺ کے جانثار ساتھیوں اور صحابہ کرامؓ کا ذکر جنہوں نے بیعت رضوان میں شرکت کی ان کے لیے اللہ تعالی کی خوشنودی، فتوحات، غنیمت اور فتحِ مکہ کی بشارت
- اظہارِ دینِ حق: اللہ تعالی نے اپنے رسول کو دین حق دے کر بھیجا ہے تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے (هُوَ الَّذِیۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰی وَدِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡهِرَهٗ عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّهٖ) اس سے یہ بات روزِ روشن کی طرح واضح ہے کہ آپ ﷺ کی بعثت کا مقصد محض دین کی تبلیغ نہ تھی بلکہ اس کا حقیقی مقصد یہ تھا کہ اس دین (اسلام) کو تمام ادیان پر غالب کر دیا جائے۔ یعنی تمام نظام ہائے زندگی اس کے سامنے مغلوب ہو جائیں۔ اور زندگی کے ہر شعبے میں صرف اللہ تعالی کے اس دین کا غلبہ ہو جسے حضور ﷺ لیکر آئے ہیں
- انسانوں کے بہترین گروہ کی تعریف، جنہیں اس رسول ﷺ کے ساتھ ان کے مقصدِ رسالت کو پورا کرنے کے لیے اٹھایا گیا ہے جس کی مخصوص صفات کا ذکر تورات اور انجیل میں بھی - وہ کفار پر سخت اور آپس میں رحیم ہیں۔ وہ اپنے رب کی خوشنودی میں رکوع و سجود اور اللہ کے فضل کے طالب، ان کے چہروں پر سجدوں کے نشان

سُوۡرَۃُ الۡحُجُرٰت (Private ApartmentsThe) - مدنی سورت، ۹ھ میں نازل ہوئی۔ اسے سورۃ الاخلاق والآداب بھی کہا جاتا ہے، اسلامی ریاست کے اصولوں اور اسلامی معاشرے سے متعلق بنیادی ہدایات کے اعتبار سے سورۃ الحجرات قرآن کی اہم ترین اور جامع ترین سورتوں میں سے ایک ہے۔ یہ سورۃ انسانی اجتماعیت کے ذیل میں عام سماجی اور معاشرتی اقدار سے بلند تر سطح پر قومی اور ملّی امور سے بحث کرتی ہے، ملتِ اسلامیہ کی تشکیل اور تاسیس کن بنیادوں پر؟ اس میں اتحاد، اتفاق، یک جہتی و ہم رنگی کو کیسے برقرار رکھا جائے؟

- سورۃ الحجرات کے موضوعات - غلبہ دین کی جدوجہد میں جہاد کی اہمیت۔ جہاد کی اسلام میں اصل حیثیت۔ اسلامی ریاست کی بنیاد۔ اہلِ ایمان پر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حقوق۔ مسلمانوں کے باہمی حقوق، مسلمان معاشرے کی اجتماعی زندگی کے خدوخال، قومی و نسلی امتیازات اور عصبیتوں پر دوٹوک مؤقف اور وہ اصول جن پر اسلامی معاشرہ قائم اور کھڑا ہو گا
- اسلامی ریاست کے آئین کی بنیاد اور اس کی پہلی شق - اللہ کی حاکمیت۔ مسلمانوں کی حیاتِ ملّی کی پہلی بنیاد - انفرادی و اجتماعی زندگی میں اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت (کوئی عمل، کوئی قول، کوئی امر، کوئی معاملہ، کوئی قانون سازی، زندگی کے کسی شعبہ سے اس کا تعلق ہو اس میں اللہ اور اس کے رسول کے ارشاد سے انحراف نہ ہو گا)
- مسلمانوں کی ہیئتِ اجتماعی کی شیرازہ بندی - نبی اکرم ﷺ کی شخصیت سے - آپؐ سے دلی محبت، عقیدت، آپؐ کا ادب، احترام اور آپؐ کی تعظیم - یہ وابستگی اسلامی تہذیب اور تمدن کی بنیاد ہے - اسی سے ہی مسلمانوں میں تہذیبی و ثقافتی ہم آہنگی (Cultural Homogeneity) وجود میں آتی ہے
- آداب کی تعلیم - نبی ﷺ کے حضور آداب، متعدد اجتماعی اور معاشرتی آداب - افواہوں کو نہ پھیلائیں، ان کی تحقیق کیا کریں
- اسلامی اجتماعیت کے مابین رشتۂ الفت و محبت کو کمزور کرنے یا ان میں اختلاف و انتشار اور فتنہ و فساد پیدا کرنے والی 6 معاشرتی و مجلسی بیماریاں (جن کے سدباب کا حکم دیا گیا)، 1- ایک دوسرے کا مذاق اڑانا، 2- عیب لگانا، 3- برے القاب سے بلانا، 4- بدگمانی کرنا، 5- عیب اور کمزوریاں تلاش کرنا اور ٹوہ میں لگے رہنا، 6- غیبت کرنا
- مسلمانوں کی عالمگیر برادری - رنگ، نسل، زبان، خاندان، نسب، اور وطن کی بنیاد پر نہیں بلکہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان کے نتیجے میں قائم ہوئی ہے
- اسلام میں شرفِ انسانی کا بیان، اسلام نے لوگوں کے رنگ، نسل، زبان، وطن، قوموں اور قبیلوں کے مختلف ہونے کو تعارف کی بنیاد ٹھہرایا - نہ کہ تفاخر اور تنافر کا ذریعہ
- انسانوں کو ایک دوسرے پر فضیلت حسب و نسب یا مال و دولت کی وجہ سے نہیں بلکہ صرف اخلاقی فضیلت اور حسنِ کردار سے پیدا ہوتی ہے۔
- حقیقی مومن - تو وہ ہیں جو اپنی جان اور اپنے مال سے (اللہ اس کے رسولؐ اور دین کیلئے جدوجہد) جہاد کریں، جس عقیدے اور نظریے کا اعلان کیا اسکے لئے عملی جدوجہد (اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ثُمَّ لَمۡ یَرۡتَابُوۡا وَجٰهَدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ)
- **سُوۡرَۃُ قٓ** (The Letter Qaf) - مکی سورت، ۵ نبوی میں نازل ہوئی - آپ ﷺ اس کو نمازِ جمعہ، عیدین اور فجر میں اکثر پڑھتے تھے، انتہائی جامع سورت۔ معنوی اعتبار سے نہایت موثر اور تعبیر کے لحاظ سے بھی زوردار۔ - اس کا بنیادی مضمون آخرت ہے اور اس کے حساب کتاب کے لئے اعمال ریکارڈ ہو رہے ہیں
- استکبار میں مبتلا کفارِ قریش کو سخت تنبیہ (اور دھمکی) کی جن قوموں نے بھی اپنے رسولوں کی تکذیب کی ان پر اللہ کی وعید پوری ہو کے رہی (تم بھی اسی راستے پر گامزن ہو) تم سے پہلے کتنی ہی قومیں گزری ہیں جو بڑی زور آور تھیں۔ اللہ نے ان کو دورِ عروج میں اس طرح پکڑا کہ خدا کی زمین، اپنی وسعتوں کے باوجود ان کے لیے تنگ ہو گئی
- مشرک قیادت کے اوصاف - ناشکری، حق سے عناد رکھنے والی، خیر سے روکنے والی، اور حد سے گذر جانے والی۔
- مسلم قیادت کے اوصاف - متقین، اوّاب، حفیظ (حدود اور حقوق و فرائض کی حفاظت کرنے والی)، خاشعین، قلبِ منیب (رجوع کرنے والے دل کے ساتھ)
- آپ ﷺ کو صبر و استقامت اور نماز کے اہتمام کی نصیحت - اور یہ نصیحت بھی کہ اسی قرآن کے ذریعے لوگوں کا خبردار کرتے چلے جائیے (فَذَكِّرۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مَنۡ یَّخَافُ وَعِیۡدِ)